وْسِرْ كَتْ بِبِلِكَ سَكُولِ ابْنِدْ كَالِجُ دِيبِالْبِورِ وَسِرْ كَتْ بِبِلِكَ سَكُولِ ابْنِدْ كَالِجُ دِيبِالْبِورِ

تعطیلات موسم گرماکاکام / جائزه / سر گر میال پهلی میعاد تعلیمی سیشن۲۰۲۵ء تا۲۰۲۴ء

مضمون: أردو

جماعت: ششم



والد كانام:	نام طالبعلم/طالبه:
سيش:	رول نمبر:
حاصل کر دہ نمبر:	کل نمبر:



كتاب: اردو - ٤ پنجاب كريكولم اين تيكست بك بور دلا بهور جماعت ششم امتيازي گرامر وانشاپر دازي

اردو(الف):

سبق نمبر: اتا ۱۰ احمر تااتفاق اورناافاقی " فرہنگ والے الفاظ معانی۔

مركزى خيال: حد، اتفاق اورناافاقي

خلاصه جات: محنت میں عظمت، یوم دفاع پاکستان۔

اردو(ب)امتیازی اردو گرامر

☆ قواعدوگرامر:

لفظ کی اقسام، کلمے کی اقسام، اسم کی اقسام بلحاظ معنی و بناوٹ

﴿ فَدَكُرُ مُورُثُ: صَفِّحِهُ نَبِرِ (٢٠ تا٢٧)

☆ واحد جمع: صفحه نمبر (۲۳۵۹۳)

والدكے نام خط (كاميابي كى اطلاع اور رقم منگوانے كے ليے)

☆خطوط:

ماموں کے نام خط (تاریخی مقامات دیکھنے کے لیے)

میری روزانه زندگی، میری پسندیده کتاب

المضامين:

دن:



سوال: درج ذیل الفاظ کے معانی کھیئے۔

معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی	الفاظ
	تیچ پر ہونا، حق پر	بَرُ حَق		ظاہر ہونا	آشكارا
	تازگی بخشا	جلايا		زمین، خَشَی	1.
	پیدا کرنے والا، مراد اللہ تعالی کی ذات	خالق		سمندر	J.
	دُرست كرنا، سليقے سے لگانا	سنوارنا		دُ نیا، ناپائیدار مقام	دارِفانی
	ۇنيا، كائنات	عالم		عبادَت، بندگی	طاعت
	كم يازياده بونا	كى بىش		آسان	فلك
	مجر اِت، مجال	וארו		جس کی عبادت کی جائے	مُعَبُود

مرکزی خیال: اس نظم میں شاعر کہتاہے کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو قوت اور طاقت ملتی ہے۔ وہ پوری کا نئات اور اس میں موجود تمام مخلو قات کا خالتی ومالک ہے۔ کوئی اس کی مرضی کے بغیر اس کی قدرت میں و خل نہیں دے سکتا۔ اس فانی دُنیا میں آخرت کی تیاری کے لیے آئے ہیں۔ اگر اچھے اعمال زیادہ ہوئے قوآخرت میں بڑے درجے ملیں گے۔

	 	مر کزی خیال:۔۔۔۔۔۔
دن:		تارىخ:

کلمه،کلمه کی اقسام

وہ لفظ جس کے پچھے نہ پچھ معنی ہوں کلمہ کہلا تاہے۔ جیسے بات، تماب،خط وغیرہ کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

اسم، فعل، حرف

اسم: اسم وہ کلمہ ہے جو کسی چیز، جگہ یا شخص کانام ہو۔ جیسے قلم، میدان، وحیدو غیرہ

فعل: وہ کلمہ جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہناز مانے کے لحاظ سے پایا جائے۔ جیسے توڑے، پکایا، پیاو غیرہ

حرف: وہ کلمہ جونہ توکسی کانام ہواور نہ کسی کام کو ظاہر کرے یہ اسم اور فعل کو آپس میں ملا تاہے اور اکیلا کچھ معنی نہیں دیتا۔ جیسے پر،سے، میں وغیرہ

عملی کام

دیئے گئے ہیراگراف میں سے اسم، فعل، حرف الگ الگ کیجیے۔

میرے گھرکے سامنے ایک باغ ہے۔ اِس میں بہت سے بود سے اور درخت ہیں۔ بہار کے موسم میں کئی رنگ کے بھول کھلتے ہیں۔ ان کوخوشبو اردگر دبھیل جاتی ہے۔ شام کو باغ آ دمیوں ،عورتوں اور بچوں سے بھر جاتا ہے۔ لوگ اِ دھراُ دھر پھرتے ہیں اور لطف اٹھاتے ہیں۔ بیچے باغ میں دوڑتے ہیں۔ اب وہ یہاں ہیں اور دوسرے لمحے وہ باغ کے دوسرے کونے میں ہیں۔ ہرشام میں بھی باغ میں سیرکے لئے جاتا ہوں۔ بہت سے مالی باغ کی دکھے بھال کرتے ہیں۔

اسم:	
فعل: ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	
ح ف: ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ	
تار خ:	دن:

نُعت

سوال: درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے۔

معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی	الفاظ
	وُنیاکی محفل	بزم جہاں		شرانت، تهذیب	انسانيت
	راه نمائی کی شمع	شمع ہدایت		الله تعالى كاپيغام، سچاپيغام	پيام حق
	بے خبر ، لاعِلم	غا فِل		آخرت، دوسر اجہاں	غقلى
	بَرطرف	بَر شو		قيامت	محثر



سوال: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعال کریں کہ ان کامفہوم واضح ہو جائے۔

جملے	अर	الفاظ
	حضور مَثَالِثَيْرُ نِي جمين إنسانيت كارسته وكهايا-	إنسانيت
	ہمیں اپنی عُقنٰی کی فکر کرنی چاہیے۔	عفقلى
	ہم سب کو مِل کر اپنے مُلک کو سنوار ناچا ہیے۔	سنوارنا
	محنت میں عظمت ہے۔	محنت
	ہمیں اپنے دین سے غافل نہیں ہوناچا ہیے۔	غافل
	الله تعالٰی ہم سب کاخالق ومالک ہے۔	خالق

سوال: مندرجہ ذیل مثالوں کوسامنے رکھتے ہوئے نیچے دیے گئے جملوں میں سے متضاد الفاظ کی پہچان کریں۔

متضاد	الفاظ	جملے
بڑے	چھوٹے	طتیب ہر چھوٹے بڑے کی عزت کر تاہے۔
سكه	د کھ	زندگی میں د کھ سکھ توساتھ ساتھ چلتے ہیں۔
تيز	آبسته	آہتہ نہ چلوبلکہ تیز قدم اٹھاؤ تا کہ وقت سے منزل پر پہنچ سکو۔
ٹھنڈ ا	گرم	گرم کھانے کے فوراً بعد مٹھنڈ اپانی نہیں پیناچاہیے۔

تاريخ: أسوهٔ حسنه اور رواداري دن:

معاني	معانی	الفاظ	معانی	معانی	الفاظ
	عہد کرنے والاءساتھی	حليف		بر دباری، نرم دلی	حلم
	ترقی اور عروج حاصل کیا	فروغ ملا		خطااور قصور معاف کرنے والا	عفوو در گزر
	برابركا	مساويانه		مکمل، پورا	كامل
	خوش خبری	نويد		مصيبتين، تكيفين	مصائب
	مطابقت، ایک دو سرے کے خیال	ہم آہنگی		بُرا بَعِلا كَهِنا	ملامت كرنا
	سے متفق ہونا				
				اكٹھاكرنا	يك جاكرنا

مخضر جواب دیں۔

سوال: تکالیف، مسائل اور اذیتوں پر صبر کرنا کیا کہلا تاہے؟ جواب: تکالیف، مسائل اور اذیتوں پر صبر کرنا تحل اور رواداری کہلا تاہے۔

<i>جواب:</i> ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
سوال: حضور خَاتُمُ النَّيِيِّن صَلَّى الله عَلَيهِ وَعَلَى الِيهِ وَاصِحَابِهِ وَسَلَّم كَى زندگى كس چيز كانمونه ہے؟ جو اب: حضور خَاتَمُ النَّيِيِّن صَلَّى الله عَلَيهِ وَعَلَى اٰلِدِ وَاصِحَابِهِ وَسَلَّم كَى زندگى بر داشت اور روادارى كاكامل نمونه ہے۔ جو اب:
سوال: نبی کریم خَاتُمُ النّبیّن صَلَّی اللّه عَلَیهِ وَعَلَی اٰدِدِ وَاصَحَابِهِ وَسَلَّم نے فَخْ مُد کے موقع پر کفار کے ساتھ کیساسلوک کیا؟ جو اب: نبی کریم خَاتُمُ النّبیّن صَلَّی اللّه عَلَیهِ وَعَلَی اٰدِدِ وَاصَحَابِهِ وَسَلَّم نے فَخْ مُد کے موقع پر کفار کے ساتھ انتہائی اچھاسلوک کیا۔ انھین بغیر کسی برلے کے معاف فرمایا۔ جو اب:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تاریخ: سوال: مدینه میں آپ ځاتمُ النَّیین صَلَّی اللّه عَلَیهِ وَعَلَی الیهِ وَاصحابِهِ وَسَلَّم نے کیسامعاشرہ قائم کیا؟ جواب: مدینه میں آپ ځاتمُ النَّیین صَلَّی اللّه عَلَیهِ وَعَلَی الیهِ وَاصحابِهِ وَسَلَّم نے ایسامعاشرہ قائم کیاجہاں مسلم اور غیر مسلم کے ساتھ مساویانہ سلوک
كياجاتا_ جواب:
درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعال کریں۔

جل	يجل	الفاظ
	حضور منافظیم کا اسوہ حسنہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔	اسوة حسنه
	صحابہ اکرام ؓ نے اخوت کی بہترین مثال قائم کی۔	اخوت
	ہمیں مشکلات کو خندہ پیشانی سے بر داشت کرناچا ہیے۔	خنده پیشانی
	اسلام ہمیں رواداری اور حسن سلوک کا تھم دیتاہے۔	رواداري
	احمد کی سخت بات بزرگ کونا گوار گزری۔	نا گوار

سوال: خالی جگه پُر کریں۔ (درسی کتاب پر حل کریں۔)

تاريخ:

جوابات: (الف)برداشت، رواداري (ب)بات (ج) مشعل راه (د) سردار (ه) يُرامن (و) بين المذابب

دن: محنت میں عظمت

معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی	الفاظ
	برائی	عظمت		اتم	ית אכם
	کام یابی	كامراني		ظاہر	عیاں

خلاصہ: وُنیا میں محنت سے ہی ملتی ہے۔ محنت میں عظمت ہے۔ حضور خَاتُمُ النّبیّن صَلّی اللّه عَلَیهِ وَعَلَی اٰلِیهِ وَاصحَابِهِ وَسَلّی اللّه عَلَیهِ وَ اَنْ جَید میں ارشاد ہے "ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ "آپ حضور خَاتُمُ النّبیّن صَلّی اللّه عَلَیهِ وَ عَلَی اٰلِیهِ وَاصحَابِهِ وَسَلّی اللّه عَلَیهِ وَ اَنْ جَید میں ارشاد ہے "ہر مشکل کے ساتھ اسانی ہے۔ "آپ حضور خَاتُمُ النّبیّن صَلّی اللّه عَلَیهِ وَ اَصحَابِهِ وَسَلّی اللّه عَلَیهِ وَ اَسْ جَد کرتے تھے۔ اکثر اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ مل کر گھر کے کاموں میں مدو فرماتے۔ تحریک آزادی کی سرکر دہ شخصیات نے دن رات محت نہ کرتے تو ہم آج ہم آزاد نہ ہوتے۔ انسان کوچا ہیے کہ محنت کو اپنا شعار بنائے۔ ایک فَی کُن مراحل سے گزر ناپڑتا ہے پھراس کی شاخیں، ہے، پھول اور پھل اُگے ہیں اور وہ ایک مضبوط درخت بنا ہے۔ اس طرح کسان ایک فصل تیار کرنے کے لیے دن رات کھیتوں میں کام کرتا ہے تب اُسے غلہ اور اناج حاصل ہوتا ہے۔ طالب علم بھی اگر ساراسال محنت کرتا ہے توکامیاب ہوتا ہے۔ قائدا عظم می کافرمان ہے "کام،کام اور صرف کام "۔ پاکستانی ہونے کے ناتے ہمیں محنت کو اپنا شعار بنانا ہو گاتا کہ ہم مضبوط اور ترقی یافتہ قوم بن سکیں۔

 خلاء

9. 1.
تاريخ:
درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔
سوال: حضور غَاثَمُ النَّبِيِّن صَلَّى الله عَلَيهِ وَعَلَى اليهِ وَاصحَابِهِ وَسَلَّم روز مرّه ك كون سے كام اپنے ہاتھ سے كرتے ؟
.
جواب: حضور خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّه عَلَيهِ وَعَلَى البِهِ وَاصحَابِيهِ وَسَلَّم اپنے چھوٹے موٹے کام خود اپنے ہاتھوں سے کرتے۔ جیسے اپنے جوتے خود مرمت ۔
کرتے،اپنے کیٹروں کوخود پیوندلگاتے اور بکری کا دودھ دوھ لیتے۔
جوا ب: ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
سوال: پاکستان کی آزادی میں کن لو گوں کی محنت شامل ہے؟
جواب: پاکستان کی آزادی میں ہمارے آباؤاجداد اور قائدین کی محنت شامل ہے۔مثلاً: قائداعظم محمد علی جناح، علامہ اقبال اور سرسیداحمہ خان۔
<i>جواب:</i> ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
بریاری بر کسیط بر فضا کا گان مارس د
سوال:کسان کس طرح فصل کو گل وگلزار بنا تاہے؟
جواب: کسان دن رات محنت اور مشقت کے بعد فصل کو گل و گلز ار کر تاہے۔اگر وہ کُد ال اور کسّی لے کر کھیتوں میں کام نہ کرے تو اُسے غلہ اور
اناج حاصل نہیں ہو گا۔
<i>جواب:</i> ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
•
سوال: فرداور قوم کی ترقی کے لیے محنت کرنا کیوں ضروری ہے؟
جواب: فرداور قوم کی ترقی کے لیے محت اس لیے ضروری ہے کہ محت کے بغیر آج تک کوئی بھی کامیابی اور ترقی حاصل نہیں کر پاتا۔ جب افراد
اور قومیں محنت کرتی ہیں توترتی کی منازل طے کرتی ہیں۔

 	 	 جوا ب:
		•
دن:		تاریخ:

سوال: قائداعظم رحمة الله تعالى عليه نے پاکستانی قوم کو کون ساسنہری اصول بتایا تھا؟

جواب: قائداعظم رحمة الله تعالى عليه نے پاکستانی قوم کو محنت کاسنہری اصول بتایا تھا کہ اگر ہم اس دُنیامیں مضبوط اور طاقت ور قوم بنناچا ہتے ہیں تو پھر محنت اور مشقت کو ایناشعار بناناہو گا۔

سوال: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

بجل	جمل	الفاظ
	غزوۂ خندق کا دو سر انام غزوۂ احزاب ہے۔	خندق
	محنت میں عظمت ہے۔	محنت
	محنت سے ناممکن کام بھی ممکن ہو جاتا ہے۔	ناممكن
	جو قومیں محنت نہیں کر تیں وہ تباہ وبر باد ہو جاتی ہیں۔	تناه وبرباد
	الله پاکستان کوتر تی یافته ملک بننے کی توفیق دے آمین۔	ترقی یافتہ

سوال: خالی جگه پُر کریں۔ (درسی کتاب پر حل کریں۔)جواب: (الف)سنگ میل (ب)محنت (ج)ہاتھ (د)سفر (ه)سخت محنت

בט:

إسم كى اقسام بلحاظ بناوك

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی درج زیل تین اقسام ہیں۔اسم مصدر،اسم مشتق،اسم جامد

اسم مصدر: وه اسم جوخود کسی کلمے سے نہ بناہو مگر اِس سے بہت سے الفاظ بنائے جاسکتے ہوں "مصدر" کہلا تا ہے۔

جيسے: کھانا، پينا، چلنا، سوناوغيره۔

اسم مشتق: وہ اِسم جومصدر سے کسی خاص قاعدے کے مطابق بنایا جائے، مشتق کہلا تاہے۔ جیسے: کھاناسے وغیرہ کھانے والا، دیکھناسے دیکھنے والا ، جلناسے جلن، چلناسے چال وغیرہ۔ اسم جامد: ده اِسم جونه کسی کلمے سے بناہونہ اِس سے کوئی کلمہ بن سکے، جامد کہلا تاہے۔ جیسے: آم، میز، حصت، کرسی دغیره عملی کام

دئے گئے پیراگراف میں سے اسم مصدر، اسم مشق اور اسم جامد تلاش کیجیے۔

احمد اور اکبر دو دوست تھے۔ احمد بہت چست اور ہوشیار تھا۔ اسے پڑھنا، لکھنا، کھینا، کو دنا بہت پیند تھا۔ جبکہ اکبر بہت ست لڑکا تھا۔ اس کامشغلہ ہر وقت سونا تھا۔ احمد کو کھانے پینے اور کھیلنے کو دنے کے ساتھ ساتھ پڑھائی کا بھی شوق تھا۔ اس بات کولے کے اکبر کے دل میں احمد کے لئے بہت جلن تھی۔ وہ اکثر احمد سے لڑائی بھی کر تا۔ پھر ایک دن اکبر کے استاد نے اسے سمجھایا کہ لڑائی کرنے سے پچھ نہں ہوتا۔ تم ہر وقت بستر پہلیٹے جھت اور چکھے کو گھورتے رہتے ہو۔ تم بھی احمد کی طرح محنتی بنوتا کہ کامیاب ہو۔

:://	اسم مص <i>د</i>
ت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اسم مشتر
;	اسم جا مد

تاریخ:

معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی	الفاظ
	حيران ہو جانا۔ جا گنا	چونکنا		بہت باتیں بنانے والا	باتونى
	اليى باتيں سوچناجو پورى نە ہوسكيں	خيالى پلاؤ پڳانا		تمتا	خواهش
	كيفيت-حالت	عالم		کھانے کے لیے کم ہونا	ڈاڑھ گیلی نہ ہونا
	خُوش حال ہو نا	مالامال بهونا		مزے دار	لذيذ
	افسوس کرنا۔ پچھتانا	ہاتھ مکنا		دحنسابونا	مبتلا هونا

مخضر جواب دیں۔ م

جواب: چری مار حد درجه باتونی، بے و قوف اور لا کچی تھا۔

سوال: "چِرِي مار "كيبيا شخص تھا؟

	:"چِڑی مار"نے جال :	
	 :"چِرِی مار "نے کتنی :	
کو کس بات کالا کچ دیا؟ جو ا ب: پرئیانے پرئی مار کو تین تصیحتیں کرنے اور اس کے فائدے کالا کچ	۔۔۔۔۔۔ ا:چڑیانے"چڑی مار"	
رن:	;	 דורד
١٠٠٠ ايلى چېرايا د . د بايا د ايا د	:"چرمی مار " کس بات	سوال
، وڑکر بہت پچھتایا کیونکہ اُسے بعد میں معلوم ہوا کہ اُس کے پیپٹے میں قیمتی موتی تھا۔		جواب جواب
وڑ کر بہت پچپتایا کیونکہ اُسے بعد میں معلوم ہوا کہ اُس کے پیٹ میں قیتی موتی تھا۔	:	جواب
وڑ کر بہت پچھتایا کیو نکہ اُسے بعد میں معلوم ہوا کہ اُس کے پیٹ میں فیتی موتی تھا۔ 	:	جواب
وڑ کر بہت پچھتا یا کیو نکہ اُسے بعد میں معلوم ہوا کہ اُس کے پیٹ میں قیتی موتی تھا۔ واپنے جملوں میں استعال کریں۔ جملے جملے نان تھا۔	:	جواب سوال
وڑ کر بہت پچھتایا کیو نکہ اُسے بعد میں معلوم ہوا کہ اُس کے پیپٹے میں فیتی موتی تھا۔ واپنے جملوں میں استعمال کریں۔ جملے جملے جملے پاؤ دیکا تاریخا ہے اور کوئی کام نہیں کر تا۔	ندرج ذیل الفاظ که پردرج ذیل الفاظ که چژی مارایک لا پگر علی هر وقت خیالی	جواب سوال الفاظ لا کچی لی پلاؤ پکانا
وڑ کر بہت پچھتا یا کیو نکہ اُسے بعد میں معلوم ہوا کہ اُس کے پیٹ میں قیتی موتی تھا۔ واپنے جملوں میں استعمال کریں۔ جملے جملے پاوَ دِپکا تار ہتا ہے اور کو فَی کام نہیں کر تا۔ پلاوَ دِپکا تار ہتا ہے اور کو فَی کام نہیں کرتا۔ پلاوَ دِپکا تار ہتا ہے اور کو فَی کام نہیں کرتا۔	درج ذیل الفاظ کر چ ^د ی مارایک لا کچ علی ہر وقت خیالی اگریہ بات در سن	جواب سوال الفاظ لا کچی لی پلاؤلچانا رپیٹ لینا
وڑ کر بہت پچھتایا کیو نکہ اُسے بعد میں معلوم ہوا کہ اُس کے پیپٹے میں فیتی موتی تھا۔ واپنے جملوں میں استعمال کریں۔ جملے جملے جملے پاؤ دیکا تاریخا ہے اور کوئی کام نہیں کر تا۔	درج ذیل الفاظ که چرسی مارایک لا پگر علی هرونت خیالی اگریه بات در سن	جواب سوال الفاظ لا کچی لی پلاؤپکانا



جائزه

کل نمبر: ۱۰/
سوال نمبر:1 مخضر جواب دیجیے۔۲/
(1)سوال:"چِرِي مار" کيسا شخص تھا؟
جوا ب: ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
(۲) سوال:"چژی مار"نے جال کیوں لگایا؟
<i>جواب:</i> ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
(٣) سوال: چِرُیانے "چِرِی مار "کو کس بات کالا کچ دیا؟
<i>جو</i> اب:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سوال نمبر: ٢ الفاظ كوجملول ميں استعال سيجيے۔ ٣ /
لا کچی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
·
خيالى پلاؤ پکانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
م ببيط لينا

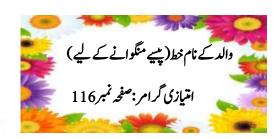


سر گرمی اپنے کسی پیندیدہ تفریحی مقام کی سیر کواپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

دن:		تارىخ:ـ
	چاندمیری زمیں، پھول میر اوطن	

معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی	الفاظ
	کسان	وهقان		مصتفین _ لکھنے والے _ مر ادشاعر ، ادیب	ابلِ قلم
	ایک قبیمی پتھر، پیارا	لعل		پہاڑ کھو دنے والا	کوه کن
	مز دور، محنت كرنے والا	محنت کش		تحشق چلانے والا	ملّاح

سوال: خالی جگه پُر کریں۔(درسی کتاب پر حل کریں۔)جواب:(الف)مٹی(ب)ملاح(ج)ا پھول(و) دہقان(ہ)سپاہی



امتحانی مرکز

۲۲-جون۲۴۰۲ء

بيارك اباجان!

السلام علیکم! آپ کاخط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کو بیٹن کرخُوش ہوں گے کہ میں نے امتحان میں پاس ہو گیاہوں اور اپنی جماعت میں دوسرے نمبر پر آیا ہوں۔ بیرسب آپ کی دُعاوُں کا اثر ہے۔ اب ججھے چھٹی جماعت کی کاپیوں اور کتابوں کی ضرورت ہے۔ اس لیے مہر پانی فرماکر کم از کم مبلغ پانچ ہز ارروپے بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں تا کہ میں جلد کتابیں اور کاپیاں خرید لوں۔ امی جان کی خدمت میں سلام۔

آپکابیٹا

ل-م-ن

خود لکھے:

دن:

واحد جمع

تاریخ: درج ذیل داحد کے جمع تحریر کیجیے۔

<i>&</i>	<i>v</i> .	واحد	양	<i>v</i> .	واحد
	تعصبات	تعصب		آداب	ادب
	تدابير	تدبير		اساتذه	استاد
	تصاوير	تصوير		ادبا	اديب
	تنجار	<i>7.</i> tr		امرا	امير
	توقعات	توقع		آفات	آنت
	اثمار	ثمر (پھل)		اشارات	اشاره
	اجيام	جم		آلات	آلہ
	جواہر	J. F.		آثار	اڑ
	<i>517.</i>	0.L.T.		اسما	اسم
	جہلا	جابل		امور	امر
	جنات	جن		آيات	آیت
	اجناس	جنس		اصلاحات	اصلاح
	جذبات	جذب		اشتهارات	اشتہار
	121	Z.		آلام	الم
	جرائمُ	7.7		بإغات	باغ
	حادثات	حادثه		بركات	برکت
	حکام	حاكم		ابدان	بدن
	احکام	حکم		ابيات	بيت
	حکما	عيم		ابواب	باب
	حقوق	3		بخارات	بخار
	احباب	مبيب		تجربات	تجربہ
	احاديث	مديث		تكاليف	تكليف

حروف	ح ف	تقارير	تقرير
סגפנ	אר	تحا كف	تخفہ
حاجات	حاجت	تخاويز	تبحير
حاضرين	حاضر	تراكيب	تركيب
حكايات	<i>حکایت</i>	احسانات	احسان
حيوانات	حيوان	ટ્યું ક	حاح
خطوط	خط	احوال	حال
خواتين	خاتون	خطرات	خطره
خلفا	خليفه	اخبار	ż
خواص	خاص	خصائل	خصلت
خدام	خادم	خلائق	خلقت
خزائن	خزانه	اخلاق	خلق
ديہات	ديهہ	د فاتر	دفتر
ادوبير	دوا	ذرّات	ڏڙ ه
ذرائع	ذريعه	درجات	درجہ
اذكار	Si	اذبان	<i>ذ</i> بمن
دلائل	وليل	ذوات	ذات
ذ قان	ز قن	<i>ذفارٌ</i>	ذخيره
وؤسا	رئيس	رساكل	دسالہ
رفقا	رىيس رفيق	رباعيات	رباعی
رقوم	رقم	اركان	رکن
ر قعات	رقعہ	ارواح	روح
رسوم	رسم	ازمنه	زمانه
زائرین	زاتر	روایات	روایت







کل نمبر:۲۰

سوال نمبر 1:والدك نام خط تحرير <u>يجيم</u> -	
سدال نمبر ۷۰۰ کی جمع لکھیں	

سوال مبر2:واحد کے جسم <u>تھھ</u>ے۔

₹.	واحد

تاریخ:

علّامه محداقبال رَحمَة اللهِ عليهِ اورنوجوان نسل

معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی	الفاظ
	روشن	تابناك		تیار ، راضی	آماده
	ذات، شعور، شعورِ ذات، خود آگاہی	خودی		ذريعه،وسيله	توسط
	خوبيال	صفات		غم گین،اُداس، دُ کھی	رنجيره
	<i>س</i> تی	كابل		ره نمُا ئی	قيادت
	چپتا پھر تا	متحرك		آسان، فلک	گر دوں

سولات کے مخضر جواب دیں۔

سوال:علّامہ محمد اقبال رَحمَة اللّٰهِ عليهِ کی شاعری میں کن کے لیے فکری تربیت کاپیغام کوجود ہے؟
جواب: علّامہ محمد اقبال رَحمَة اللهِ عليهِ كى شاعرى ميں مردوں، عور توں، جو انوں، بچوں اور بوڑھوں سب كے ليے فكرى تربيت كاعملى پيغام موجود
-4
۶واب: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال: شاہین کی صفات سامنے رکھتے ہوئے اقبال نے نوجو انوں کو کیا پیغام دیا؟

جواب: شاہین کی صفات کوسامنے رکھتے ہوئے اقبال نے نوجوانوں کوخود داری، بے غرضی، آزادی، بلند پروازی اور اعلٰی ظرفی کا پیغام دیا۔

	داب:
	را هاد ه ^ه ۳ د درد ها کردند را کرد بر سری ه
	وال: ثناع ِ مشرق نوجوانوں میں کیاخصوصیات دیکھناچاہتے تھے؟ میں دیثارہ مثر قرند میں میں میں تادیخوں سے کا داریتہ شرحہ میں دیگر میں میں میں میں میں میں میں است
ن چاہے ھے کہ تمارے	ِ اب: شاعرِ مشرق نوجوانوں میں وہ تمام خصوصیات دیکھنا چاہتے تھے جو ہمارے بزر گوں میں موجو د تھیں۔وہ یہ ' میں حقق میں مارسیں سے سریں
	جو ان حقیقی معنوں میں اسلام کے پیر و کار ہوں۔
	داب:
دن:	ار خ:
	وال: نظم "جدر دی" ہے ہمیں کیااخلاقی سبق ملتاہے؟
	۔ د اب: اس نظم سے ہمیں پیہ سبق ماتا ہے کہ دُنیامیں وہی لوگ ا <u>چھے</u> ہوتے ہیں جو دوسر وں کے کام آتے ہیں۔
	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	ہ اب: علّامہ محمد ا قبال رَحمَة اللهِ عليهِ کی نوجو انوں کے ليے لکھی گئی چند نظموں کے نامد رج ذیل ہیں
-	ہمدر دی، شاہین، بچے کی دُعا، شکوہ، جو ابِ شکوہ، مسجدِ قُرطبہ، شمع اور شاعر ، جاوید کے نام، اور ایک نوجو ان کے نام
	دا ب:
	وال: خالی جگه پُر کریں۔(در سی کتاب پر حل کریں۔)
	اب:(الف)شاعر (ب)القاب(ج) پیغام(د) فکری تربیت(ه) سر گرمیوں(و)مسلمانوں
	وال: درج ذیل الفاظ کے جملوں میں اس طرح استعال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔
1.	

جل	ج.	الفاظ
	علامہ محمد اقبال اُپنے کلام سے نوجو انوں کی فکری تربیت کرناچاہتے تھے۔	فكرى تربيت
	علامه اقبال اپن قوم میں مقصدیت اور لگن جیسی صفات دیکھنا چاہتے تھے۔	مقصديت
	خودی کی پیچان کے بغیر کوئی عزّت حاصل نہیں کر سکتا۔	خوري
	ہمارامستقبل روشن ہے۔	مستقبل
	میں صبح سویرے بیدار ہو تاہوں۔	بيدار

דור ביל:

(اردوب)

اسم کی اقسام (معنی کے لحاظ سے)

اسم: کسی بھی شخص، جگہ یا چیز کے نام کواسم کہتے ہیں۔ جیسے علی، کتاب، مسجد وغیرہ

اسم کی درج ذیل دواقسام ہیں۔ اسم معرفہ ، اسم کرہ

اسم معرفہ: وہ اسم جو کسی شخص جگہ یا چیز کے خاص نام کو ظاہر کرے، اسم معرفہ کہلا تاہے۔

جيسے:علی، قرآن مجید، فیصل مسجد وغیرہ

اسم نکرہ: وہ اسم جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے عام نام کو ظاہر کرے، اسم ککرہ کہلا تاہے۔

جیسے: لڑکا، کتاب، مسجد وغیرہ

عملی کام:

احمد ایک گاؤں میں رہتا ہے۔اس کے تین بھائی ہیں۔ محسن ،ا کبر اور علی۔ وہ تینوں عادات کے لحاظ سے ایک دو سرے سے مختلف تھے۔ احمد صبح سویرے اٹھتا نماز پڑھتا، قر آن مجید کی تلاوت کر تا، جبکہ باقی بھائی سارادن کھیلتے کو دیتے رہتے۔ان کے گھر میں بہت سے جانور بھی تھے۔ وہ سب ان کا بہت خیال رکھتے۔

دیئے گئے پیراگراف میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ تلاش کیجیے۔

اسم نکره:



دن:		تار خ:
	کل نمبر:۱۰	جائزه
		1۔اسم کی معنی کے لحاظ سے کتنی اقسام ہیں؟۲/
		جواب:ــــــــ
		۲۔اسم معرفہ کی تعریف مثالوں سے سیجیے۔۴/
		جواب:ــــــــ
		۳۔اسم نکرہ کی تعریف مثالوں سے کیجیے۔۴
		جواب:ــــــــ

دن:		تاريخ:
	ذرافون کرلول؟	

معانی	معانی	الفاظ	معانى	معانی	الفاظ
	نژ نگار،اد بی مضامین لکھنے والا	انثاپرداز		نظم نگار کاماہر	اديب
	غضب ناک ہو کر	بھڑ ک کر		بلند آواز	بآواز بلند
	گھیا، کم تر	پڪڻيچر		یلنگ کے پاس بیٹھنا	پڻيسالگ
					ببيضنا
	مرنے والے کے گھر والوں سے اظہارِ	تعزيت		مر ض کی پہچان،شاخت	تشخيص
	<i>ټم در</i> دی				
	چېژا، کھال	٢٦		سفيد چادريادري	چاند نیاں
		حياتِ تازه		چپوٹے خیمے	حپيول
					دارياں
	رنخ،افسوس	دريغ		سختی سے، غصے سے	دُر شتی سے
	علاج معالجه	دوادارو		سانس لینے کو	دم لینے کو

جان پېچإن، تعلق داري	راه ورسم	کھانا کھانے کے بر تنوں کا سیٹ	دِنرسيٹ
کسی جریدے کاسالانہ شائع ہونے والا	سال نامه	جس پر سالن گر اہواہو	سالن ِگری
خاص شاره			
چیچے پڑے رہنا، چیٹے رہنا	سردهنا	مرض	عارضه
كلمه نغظيمي	قبله	سلام دُعا، جان بېچان	علیک سلیک
تجربہ کی ہوئی دوائیں، آزمائے ہوئے	مجر" بات	گهری دوستی هونا	گاڑ ھی چھننا
حکیموں کے نشخے			
عیادت کرنا	مزاج پُرسی کرنا	تاجر، تجارت یا کاروبار کرنے والا	مر چنٹ
شفقت ليے ہوئے طور طریقے، پُر	اخلاقِ كريمانه	خراب	ناساز
شفقت سلوك			
جس کی تلافی ممکن نه ہو	نا قابلِ تلافی	ادنی تحریریں	نگارِشات
محلے دار،ایک،ی محلہ کے	ہم محلہ	د يوا گلى، جنون	وحثت

سولات کے مختصر جواب دیں۔ سوال:مصنف کو کب پتاچلا کہ وہ محلے میں بہہت مقبول ہیں؟

جواب:مصنّف کواُس وقت پتاچلا کہ وہ محلے میں بہت مقبول ہے جب وہ بیار ہو کر صاحب فراش ہوئے۔

تاريخ:

سوال: شیخ نبی بخش کہاں فون کرناچاہتے تھے؟ کیامصنّف نے انھیں روکا؟ جواب: شیخ نبی بخش اپنی د کان پر فون کرناچاہتے تھے۔مصنّف نے اٹھیں نہیں روکا بلکہ بخو شی اجازت دی۔ حب میں د

•

سوال:مير با قركے مطابق ادب كوئس طرح نا قابلِ تلا فى نقصان ہوسكتا تھا؟

جواب: میر با قرکے مطابق مصنّف ابنِ انشاکو کوئی ہرج مرج ہو گیاتوادب کونا قابلِ تلافی نقصان ہو سکتاہے۔

بواب:

سوال: پروفیسر کریم بخش کاپیشه کیاتها؟ جواب: پروفیسر کریم بخش پروفیسر بننے سے پہلے خانسامال تھے۔

	لریم بخش کے مطابق مصنّف کو کیا بیاری تھی؟ اُنھوں نے کیاعلاج تجویز کیا؟
	لریم بخش کے مطابق مصنّف کے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلہ خراب ہے۔أ
اتھ نہار مُنھ کھانی پڑتی ہے۔	کی چربی، گندھک اور لال بیگ کے انڈوں سے بنتی ہے اور اُلّو کے مغز کے س
	ں الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔ پ
12	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
جملے	جملے
	کھوں سیاح مری کی سیر کرنے جاتے ہیں۔
	•
	بہت سے تاریخی مقامات ہیں۔
	ِ شخص دو مر ول سے عِبرَت حاصل کر تاہے۔
	ں بہت سے تاریخی مقامات ہیں۔ مخص دوسر وں سے عبرت حاصل کر تاہے۔ یں بہت گر دوغبارہے۔ نے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

مذكر مونث

درج ذیل مذکر کی مونٹ تحریر کیجیے۔

مونتث	مونّث	Si	مونتث	مونّث	Si
	بيوى	میاں		عورت	مرد
	رانی	داجا		بیوی	خاوند-شوہر
	بيگم	بیگ		بيًّم	نواب
	ماں	باپ		خانم	خان
	بعاوج	بھائی		ميم	صاحب
	ساس	شسر		خالہ	خالو

واماو	27.	ماموں	ممانی
نواج	خاتون	غلام	لونڈی
بوڑھا	بزهيا	į.	پچی
tt	نانی	כוכו	دادی
بيا	ىيى	پو تا	پوتی
نواسا	نواس	پيمو پا	پھوپی
بھانجا	بمانجى	بنده	بندی
شهزاده	شهزادی	سنار	سناري
پهار	پتماری	لوہار	لوباري
كمحار	کمحاری	جولايا	جو لا بی
دولها	ولهن	حاجي	ححبن
گواله	گوالن	بجنكى	مجنگن
دهوبي	دهوبن	یهودی	אַקפנט
مالی	مالن	جوگی	چو گن
سقا	سقن	بگالی	بگالن
بجنثيارا	بعثيارن	فرنگی	فرنگن
פתנט	כננט	مولوي	مولون
گویا	گائن	بڑھئ	بڑھائن
	چود هر ائن	قصائی	قصائن
چو د هری تنجرا	كنجران	نائی	نائن
پروسی	پروس	И	لمانی
شخ	شيخاني	پندت	پندُتانی
پردوسی شیخ مغل	مغلاني	مبتر	مهترانی
سير	سيداني	ė, o	جیشانی
ويور	ويوراني	ہندو	ہندوانی
استاد	استانی	ژوم	<u> </u>
ڈاکٹر	ڈاکٹرانی	جادوگر	
نك	نثنى	فقير	جادو گرنی فقیرنی

ماموں کے نام خط (تاریخی مقامات کی سیر کے لیے)





امتحانی مرکز

اا_جولائی۲۰۲۳ء

بیارے ماموں جان!

آداب! آپ کانوازش نامه ملا_ پڑھ کربہت خوشی ہوئی۔اللہ تعالی ہمیشہ آپ کوخوش وسلامت رکھے۔ آمین

میں بیہ خط آپ کو ایک پُر اناوعدہ یاد دلانے کے لیے لکھ رہاہوں۔ آپ کو یاد ہو گا، آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا کہ اگر میں پانچویں جماعت کے امتحان یاس ہواتو آپ مجھے لاہور کی سیر کرائیں گے اور وہال کی تمام تاریخی عمارات د کھائیں گے۔

اب چوں کہ میں نے آپ کی دُعاوَں سے پانچویں جماعت کا امتحان پاس کر لیا ہے اور اللہ کے فضل سے جماعت میں دوسرے درجے پر آیا ہوں۔اس لیے آپ بھی اپناوعدہ پورا فرمائیں اور مجھے جلد از جلد لا ہور لے چلیں کیوں کہ جھے تاریخی مقامات دیکھنے کا بہت شوق ہے۔

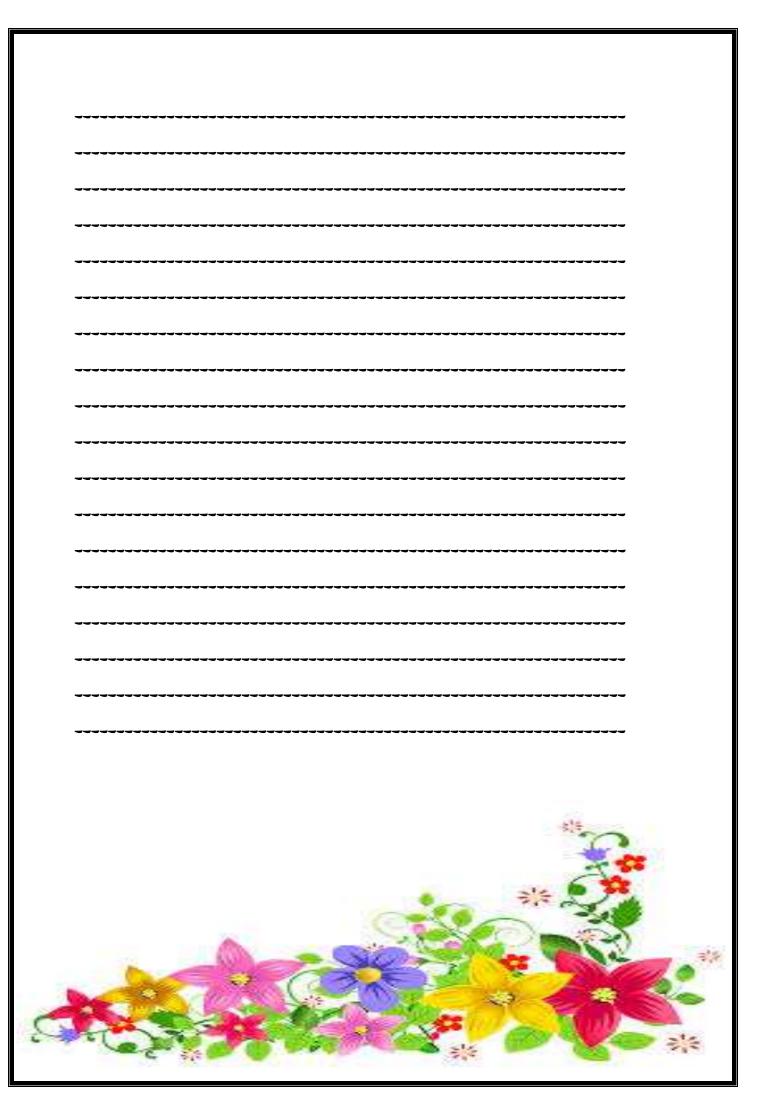
امید ہے آپ خط کا جو اب والیسی ڈاک تحریر فرمائیں گے۔ممانی جان کی خدمت میں سلام۔

والسلام

آپ کابھانجا

اربدج

خودلكھي:



يوم د فاع يا كستان

معانی	معانی	الفاظ	معاني	معانی	الفاظ
	آگے بڑھنا	پیش قدی		بهت زیاده	بانتها
	سب کچھ کٹادینا	تَن، مَن دَهن قربان كرنا		تاریخ لکھنا، کارنامہ انجام دینا	تاریخر قم کرنا
	بهت مضبوط د بوار	سىيسە پلائى دېوار		نيك لا نَق بينا	سپۇت
	قبضه کرنا	قابض ہونا		بہادُری	شجاعت
	هر ونت	ہمہوقت		فتكست كھانا	مُنھ کی کھانا
	<i>جو</i> ش	ؤ ل ۇلە		حملہ	يلغار

سولات کے مخضر جواب دیں۔ سوال: ہم ۲ ستمبر کو کون سادن مناتے ہیں؟ جواب: علّامہ محد اقبال رَحمَة اللهِ عليه كي شاعري ميں مردول، عور تول، جو انول، بچول اور بوڑھول سب كے ليے فكري تربيت كاعملي پيغام موجود سوال: ہم یوم دفاع کیوں مناتے ہیں؟ جواب:اس دن ہماری بہادر افواج نے ذشمن کو عبرت ناک شکست دی۔ہم اپنی افواج کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ ضرورت پڑنے پر ہم بھی اینے ملک کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ سوال: یا کستانی فوج نے ۱۹۲۵ء کی جنگ کیسے جیتی؟ جو اب: پاک فوج نے بہادری اور شجاعت کانا قابلِ یقین مظاہر ہ کیا۔وہ ڈشمن کے سامنے سبیسہ بلائی دیوار بن گئی۔اور اُس نے اللّٰہ پر پختہ ایمان اوروطن سے محبت کے جذبے سے میہ جنگ جیت لی۔ سوال: میجرراجاعزیز بھٹی کونشانِ حیدر کیوں دیا گیا؟ جواب: میجر راجاعزیز بھٹی نے وطن کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جان قربان دی۔ بہادری کا بے مثل مظاہر ہ کرنے پر انھیں نثان حیدر دیا گیا۔

سوال: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعال کریں

سوال: سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم نے کیار یکارڈ قائم کیا؟
جواب: سکواڈرن لیڈر محمد معمود عالم نے ایک منٹ کے عرصے میں اپنے طیارے سے دُشمن کے پانچ ہنٹر طیارے تباہ کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔
جواب: ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
سوال:لو گوں نے وطن اور فوج سے محبت کا اظہار کس طرح کیا؟
جواب:لو گوں نے وطن اور فوج کی مد د کے لیے اشیائے خور دنی، پیسوں،زیورات اور دیگر اشیاکے ڈھیر لگادیے۔لاتعد ادپاکستانی جوان خون عطیہ
کرنے ہیپتالوں می ں پہنچ گئے۔
<i>چواب:</i> ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

<u>54</u>	الفاظ
وطن سے محبت ایک فطری جذبہ ہے۔	وطن
وطن کی حفاظت ہمارا فرض ہے۔	حفاظت
مسلمانوں نے کفار کی پیش قدمی کوروکے رکھا۔	پیش قدی
محود عالم نے دشمن کے ۵ طیارے گر اکر نا قابلِ یقین رکارڈ قائم کیا۔	نا قابلِ يقين
صفائی نصف ایمان ہے۔	ايمان

خلاصہ: وطن سے محبت ایک فطری جذبہ ہے۔ یہ جذبہ ہم میں ہمت اور حوصلہ پیدا کر تا ہے۔ ۲ ستمبر ۱۹۲۵ء کورات کی تاریکی میں بھارت نے ہم

پر ہملہ کیا۔ وہ سمجھاپاکستانی فوج فافل ہوگی ور ہم زیادہ علاقے پر قابض ہو جائیں گے۔ ہماری بہادر فوج نے اُن کو مُٹھ توڑجو اب دیا۔ پاکستانی عوام
نے بھی پاک فوج کا بھر پورساتھ دیا۔ صدر پاکستان ابوب خان کی ولولہ انگیز تقریر نے پورے ملک کو متحد کر دیا اور پاک فوج کے حوصلے بلند ہو
گئے۔ میجر عزیز بھٹی اور میجر شفقت بلوچ نے رات اور دن وُٹمن کا مقابلہ کیا یہاں تک کہ جام شہادت نوش فرمایا۔ بھارتی فوج نے سیال کوٹ میں
پاک فضائیہ نے وہ
پپاس ہز ار فوجیوں اور پاپٹی سوٹیکوں کے ساتھ حملہ کیا۔ مگر پاک فوج نے یہ علاقہ بھارتی ٹیکوں کا قبرستان بنا دیا۔ اس جنگ میں پاک فضائیہ نے وہ
کارنا ہے انجام دیے کہ وُنیا چران ہو ئی۔ محمد عالم نے ایک منٹ میں وُٹمن کے پاپٹی طیارے تباہ کرکے عالمی ریکاڈر بن دیا۔ ہم ۲ – سمبر کو یوم
دفاع اور ے سمبر کو یوم فضائیہ مناتے ہیں۔ اس دن سکولوں میں تقاریب کا انعقاد کیا جا تا ہے۔ جس میں ۱۹۲۵ء کے شہد ااور غازیوں کو خراقِ
عقیدت پیش کیا جا تا ہے اور اس بات کا عہد بھی کیا جا تا ہے کہ ہم اپنے وطن کے لیے سب پھی قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔

 	 	لملاصه:

					•
					4 ,
دن:					تاريخ:
ڊن:					יור ש:
ڊن:		*	*	_	تار ج:
ڊن:		(نظم)	اتفاق اور نااتفاقی		تار ئ:
دن: معانی	معانی	(نظم) الفاظ	اتفاق اور نااتفاقی معانی	معانی	تار ح: الفاظ
	معانی تباہی			معانی بارش کے قطرے	. 1
	تبابی	الفاظ			الفاظ
		الفاظ بربادی کارخانہ		بارش کے قطرے	الفاظ بوندي <u>ن</u>
معانی	تباہی کام کی جگہ، دُنیا تعلق، میل جول	الفاظ بربادی کارخانہ ملاپ	معانی	بارش کے قطرے مقدر، بخت، نصیب مثال، مقولہ	الفاظ بونديں قسمت مش
معانی نجام بُراہو تا	تباہی کام کی جگہ، دُنیا تعلق، میل جول و جاتی ہے۔ نااتفاقی کاا	الفاظ بربادی کارخانہ ملاپ عبڑی مشکل آسان ہ	معانی ہے۔ مل مجل کر بڑی۔	بارش کے قطرے مقدر، بخت، نصیب مثال، مقولہ ہمیشہ فائدہ مند ہو تا	الفاظ بوندیں قسمت مثل مرکزی خیال: اشحاد
معانی نجام بُراہو تا	تباہی کام کی جگہ، دُنیا تعلق، میل جول و جاتی ہے۔ نااتفاقی کاا	الفاظ بربادی کارخانہ ملاپ عبڑی مشکل آسان ہ	معانی ہے۔ مل مجل کر بڑی۔	بارش کے قطرے مقدر، بخت، نصیب مثال، مقولہ	الفاظ بوندیں قسمت مثل مرکزی خیال: اشحاد
معانی نجام بُراہو تا	تباہی کام کی جگہ، دُنیا تعلق، میل جول و جاتی ہے۔ نااتفاقی کاا	الفاظ بربادی کارخانہ ملاپ عبڑی مشکل آسان ہ	معانی ہے۔ مل مجل کر بڑی۔	بارش کے قطرے مقدر، بخت، نصیب مثال، مقولہ ہمیشہ فائدہ مند ہو تا	الفاظ بوندیں قسمت مثل مرکزی خیال: اتحاد ہے۔اس سے صرف
معانی نجام بُراہو تا	تباہی کام کی جگہ، دُنیا تعلق، میل جول و جاتی ہے۔ نااتفاقی کاا	الفاظ بربادی کارخانہ ملاپ عبڑی مشکل آسان ہ	معانی ہے۔ مل مجل کر بڑی۔	بارش کے قطرے مقدر، بخت، نصیب مثال، مقولہ ہمیشہ فائدہ مند ہو تا	الفاظ بوندیں قسمت مثل مرکزی خیال: اشحاد
معانی نجام بُراہو تا	تباہی کام کی جگہ، دُنیا تعلق، میل جول و جاتی ہے۔ نااتفاقی کاا	الفاظ بربادی کارخانہ ملاپ عبڑی مشکل آسان ہ	معانی ہے۔ مل مجل کر بڑی۔	بارش کے قطرے مقدر، بخت، نصیب مثال، مقولہ ہمیشہ فائدہ مند ہو تا	الفاظ بوندیں قسمت مثل مرکزی خیال: اتحاد ہے۔اس سے صرف

سوال: درج ذیل الفاظ کوجملوں میں استعال کریں۔

جملے	جملے	الفاظ
	مل کررہنے کا نتیجہ نیک ہو تاہے۔	بنجين
	زندگی کااصل لُطف الله کی عبادت میں ہے۔	لُطف
	محنت کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔	كاميابي
	مثل مشہورہے"ایک اکیلا دو گیارہ"	مثل
	کراچی میں کل بڑاطوفان آیا۔	طوفان

تاریخ:



جائزه کل نمبر:۱۰

1-اسم کی معنی کے لحاظ سے کتنی اقسام ہیں؟٢/

چواب:

۲۔اسم معرفہ کی تعریف مثالوں سے سیجیے۔۴/

۳۔ اسم نکرہ کی تعریف مثالوں سے تیجیے۔ ۴/



مضامين

14- میری روزانه زندگی

میں جس سے بیدار ہوتا ہوں۔ ضروری کا موں سے فارغ ہوکر بیر کے لیے باہر نکل جاتا ہوں اور دہاں کو کی پر شکل کرے واپس آتا ہوں۔ گھر آکر ناشتا کرتا ہوں پھراسکول چلاجاتا ہوں۔ ہمارا اسکول 8 ہجے سے شروع ہوتا ہے۔ میں کم از کم 10 منٹ پہلے اسکول پہنچ جاتا ہوں۔ پہلی گھنٹی ریاضی کی ہوتی ہے جس سے جھکو خاصی دلچی ہے۔ ہمارے ماسٹر صاحب بولی شفقت اور توجہ سے ریاضی پڑھاتے ہیں اور جھ سے بمیشہ خوش رہتے ہیں۔ اس کے بعد اگر بزی پڑھاتے ہیں اور فی الحقیقت وہ نہا ہے بعد ہطریقے سے ایک ایک فقرہ ہمارے ذہن شین کردیتے ہیں۔ اس کے بعد معمون کو ایسی خوبی سے دریان کی تعلیم ہوتی ہے۔ اُردو کے ٹیچر ایک مشہور ادیب ہیں اور اپنے مضمون کو ایسی خوبی سے پڑھاتے ہیں کہ اکثر طلبہ کو اپنی تو بی زبان سے دلی لگاؤ پیدا ہوگیا ہے اور اب مضمون کو ایسی خوبی سے پڑھاتے ہیں کہ اکثر طلبہ کو اپنی تو می زبان سے دلی لگاؤ پیدا ہوگیا ہے اور اب مولوی صاحب کے شاگر دوں وشوق کا یکی عالم رہا تو شاید ہمارے مولوی صاحب کے شاگر دوں میں پھھادیب بھی پیدا ہوجا کیں اور آ کندہ زبان نے میں اپنے استاد کا تام

خود لکھیے اور یاد کیجیے:

2- میری پسندیده کتاب

یوں تو میں نے بہت کی کتابیں پڑھی ہیں لیکن بھے سب کتابوں میں سے قرآن مجید سب سے زیادہ پند ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جواس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد علیات کے زیائی۔ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

قرآن مجید دنیا میں سب سے زیادہ پر حی جانے والی کتاب ہے۔ اس میں ایک سوچودہ سورتیں ہیں۔ ان میں سے پر کے سورتیں کی ہیں اور پر کھ مدنی ۔ جو سورتیں کے میں تازل ہو کیں انھیں کی سورتیں کہا جاتا ہے اور جو سورتیں مدینے میں تازل ہو کیں انھیں مدنی سورتیں کہا جاتا ہے۔

قرآن مجیرتمام دنیا کے سلمانوں کے لیے ضابط حیات ہے۔ اس میں دندگی گزار نے کا صول بتا کے ہیں۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ بعیشہ کے بولو، نماز پڑھا کرو۔ ای طرح کی دوسری با تیں بتائی گئی ہیں۔
قرآن مجید کی سب سے لمبی سورت ''سورة البقرة'' ہے اور سب سے چھوٹی سورت ''سورة الکوژ'' ہے۔ قرآن مجید کو باوضو ہو کر پڑھنا چا ہے۔ ناپا کی کی حالت میں قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگا ناچا ہے۔
قرآن مجید ایک ہی دفعہ میں نہیں نازل ہوا بلکہ بی تھوڑ اتھوڑ اکر کے قریب قریب قریب 10 مال کے قرآن مجید ایک ہوا تھا۔ سال کے عرص میں نازل ہوا تھا۔ اس کے ایک حرف کو پڑھنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ قرآن مجید میں کل جھے ہزار چھے صد چھیا سخھآیات ہیں۔ ان میں سب سے بڑی آیت 'آیت الکری'' ہے۔ قرآن مجید میں قریب قریب سات سو بار نماز پڑھنے کا تھم دیا گیا ہے۔ ہم سب کو چا ہے کہ روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کیا کریں۔ اس کے مطالب و معانی پڑھور کریں۔ ان کو بچھیں اور پھران پڑھل کریں۔ حدیث شریف ہے حدیث شریف ہے۔

''تم میں سے بہتر وہ ہے جوخود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے'' اللہ تعالیٰ ہم سب کوقرآن پاک پڑھنے اوراس پڑل کرنے کی توفیق عطافر مائے۔(آمین) ،

خو د لکھیے اور یاد کیجیے:	
	5
	*